مقتلِ ابی مخنف وقیامِ مختار

محمد علی بک ایجنسی
جامع مسجد و امامبارگاہ امام الصادقؑ G-9/2
اسلام آباد فون نمبر 0333-5121442

مقتلِ ابی مخنف

وقیام مختار

ترجمہ

سیّد تبشّر الرضا کاظمی

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔فون 0333-5121442

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مقتل ابی مخنف وقیام مختار
مترجم	:	سید تبشر الرضا کاظمی
کمپوزنگ	:	الفا کمپوزنگ پوائنٹ گوالمنڈی' راولپنڈی
طباعت	:	اسد پرنٹنگ پریس راولپنڈی
بار چہارم	:	مارچ 2004ء
تعداد	:	ایک ہزار
قیمت	:	100 روپے

﴿ملنے کا پتہ﴾

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔ فون 0333-5121442

۳۔ خدا کی قسم میں اپنی موت کے لیے پوری طرح آمادہ تھا لیکن میرے برادر بزرگ امام حسنؑ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے قسم دے کر اقرار لیا کہ میں اس امر میں نہ خود کچھ کروں اور نہ کسی اور کو ایسا کرنے کی ترغیب دوں لہٰذا میں نے بھی ان کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کر دیا لیکن میری کیفیت یہ تھی کہ جیسے میرا جسم چھریوں سے ٹکڑے ہو رہا ہو اور میرا گوشت آرے سے کاٹا جا رہا ہو۔ میں نے اپنے ارادہ و خواہش کے خلاف اپنے بھائی کی اطاعت اختیار کی ہے۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ کا فرمان میرے پیش نظر تھا۔

"(ترجمہ) عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بری ہو اور خدا تو جانتا ہی ہے مگر تم نہیں جانتے" (البقرہ ۲۔۲۱۶)

۴۔ اب جبکہ صلح کا معاہدہ طے پا چکا ہے معاویہ کے زندہ رہنے تک ہم صبر سے کام لیں گے اس کی موت کے بعد ہم بھی اس امر کی جانب متوجہ ہوں گے اور آپ لوگ بھی ہوں۔

ہم نے عرض کی۔ اے ابا عبداللہ الحسینؑ! خدا کی قسم ہم محض آپ کی وجہ سے مغموم و محزون ہیں کہ آپ اپنے حق سے محروم ہو گئے جبکہ ہم سب آپ کے دوست و مددگار موجود تھے۔ اب بھی جب بھی آپ ہمیں بلائیں گے ہم فوراً لبیک کہتے ہوئے آئیں گے اور آپ کے حکم کی اطاعت کریں گے۔

اس کے بعد امام حسنؑ اور امام حسینؑ سفر پر روانہ ہو گئے اور ان کے پیچھے ہم بھی روانہ ہو گئے۔ جب ہم ہند کے گھر سے آگے گئے تو دیکھا کہ امام حسینؑ نے کوفہ پر ایک نظر ڈالی اور ایک سرد آہ بھری اور یہ اشعار پڑھے۔

"ہم نے لوگوں کے بغض و عناد کی وجہ سے یہ امن کی زندگی نہیں چھوڑی بلکہ ان لوگوں نے ہمارا ساتھ چھوڑ دیا۔ تقدیر خداوندی ہر حالت میں واقع ہو کر رہتی ہے۔ یہ دُنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں"۔